میں ندامت محسوس کرنے لگے۔ ہم سب بھی اٹھ کھڑے ہوئے اور بولے ہم نقل کر رہے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ نے وہ کتابیں اٹھا کر ایک طرف رکھ دیں اور بولے کہ اس لڑکے کی دیانت داری نے آپ لوگوں کو دیانت داری کا سبق دیا ہے۔

اس دن سے لے کر آج تک میں اس واقعہ کو نہیں بھول سکا اور نہ ہی بھولنا چاہتا ہوں۔ یہ واقعہ میری زندگی کا اہم واقعہ ہے جس کی وجہ سے میں دیانت داری کو اپنا شعار بنا چکا ہوں۔

۞ ۞ ۞ ۞ ۞

سبق نمبر 17

کٹن میں دو روز

مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال گرمیوں کی چھٹیوں میں تفریحی مقام وادی نیلم کی سیر ہے اسلام آباد سے مری ہوتے ہوئے مظفر آباد وادی نیلم ہو آزاد جموں کشمیر کی چھین و جمیل وادی ہے اور آخر میں سطح سمندر سے چار ہزار میٹر بلند ہے پہنچے خوبصورت اور دلکش وادی ہریالی ہی ہریالی باغات سے بھری اور رنگ برنگے پھولوں سے مزین اور آسمان پر بادل خوبصورت قدرتی مناظر سے بھرپور رات کا دلفریب سماں اور وہاں قیام۔

خلاصہ

گرمیوں کی چھٹیوں میں چچا کے ہمراہ وادی نیلم کی سیر کے لئے گئے صبح سویرے اسلام آباد سے روانہ ہوئے اور مری کی فضا وادی سے ہوتے ہوئے اور مری کی پرفضا وادی سے ہوتے ہوتے کوہالہ پل پہنچے وہاں کھانے پینے کے بعد مظفر آباد روانہ ہوئے اور وہاں سے وادی نیلم کے لئے روانہ ہو گئے راستے میں تھوڑی دیر کے لئے نیلم جہلم پراجیکٹ پر رکے اور بھی شام سے ذرا پہلے کٹن پہنچ گئے کٹن انتہائی پرفضا اور پرسکون جگہ ہے۔ جو سطح سمندر سے کم وبیش چار ہزار میٹر بلند ہے اور مظفر آباد سے 148 کلومیٹر دور ہے یہاں گنگناتی آبشاریں اور بہتی ندیاں ہیں برف پوش اور فلک بوس پہاڑی چوٹیاں ہیں۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ جگہ جگہ سیب ناشپاتی اور خوبانی کے باغات ہیں ندیوں کے کنارے اُگنے والے پھول سحور کرتے ہیں کٹن میں دو روز قیام کیا قدرتی مناظر بہت حسین تھے رات کا سماں بہت دلفریب تھا رات کو چاند کا نظارہ بھی کیا اور ندی کے کنارے تمام لوگ بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے رہے تیسرے دن واپسی تھی لیکن کسی کا واپس آنے کو دل نہیں کر رہا تھا لیکن اگلے دفعہ دوبارہ آنے کے وعدہ پر واپسی کا سفر کیا جو کہ بہت پر لطف تھا جہاں قدرتی منظر اچھا لگتا گاڑی روک لی جاتی۔ تصویریں لیتے نظارہ کرتے اور چل پڑتے۔ اسلام آباد پہنچے تو بہت تھکے ہوئے تھے لیکن سب لوگ بے حد خوش تھے۔

پیراگراف کی تشریح

کٹن ایک انتہائی پرفضا اور سکون جگہ ہے۔ یہ سطح سمندر سے کم وبیش چار ہزار میٹر بلند ہے اور مظفر آباد سے شمال کی جانب ۱۴۸ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اس کی گنگناتی آبشاریں اور بہتی ندیاں اپنی مثال آپ ہیں۔ پہاڑوں کی برف پوش او فلک بوس چوٹیاں اس جگہ کے حسن میں مزید اضافہ کر دیتی ہیں۔ ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہے۔ جگہ جگہ سیب، خوبانی اور ناشپاتی کے باغات ہیں۔ ندی کنارے اُگنے والے رنگ برنگے کٹن میں دو روز قیام کے دوران مجھے علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی نظم ایک آرزو بہت یاد آئی۔

حوالہ متن:

نظم کا نام: کٹن میں دو روز

تشریح: اس پیراگراف میں کٹن جو وادی نیلم میں واقع ہے کہ جس کے بارے میں تفصیل بیان کی جا رہی ہے کہ کٹن ایک بہت زیادہ سکون اور اچھی آب وہوا والی جگہ ہے یہ سمندری کی سطح سے قریباً چار ہزار میٹر اونچا ہے اومظفر آباد سے شمال کی جانب 148 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اس وادی میں گاتا گاتی ہوئی آبشاریں اور بہتی ندیاں بہت مشہور ہیں پہاڑوں کی اونچی اور برف سے ڈھکی ہوئی چوٹیاں اس وادی کی خوبصورتی اور حسن میں اور زیادہ اضافہ کرتی ہیں ندی کے کنارے اُگنے والے رنگدار پھول دیکھنے والے سیاحوں پر سحر طاری کر دیتے ہیں آسمان پر بادل ایسے چل رہے ہوتے ہیں جیسے وہ اسی مقام کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

○ کیا آپ نے آزاد جموں کشمیر یا گلگت بلتستان کی سیر کی ہے؟اس کے بارے میں بتائیں۔

جواب: جی ہاں! میں نے آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی سیر کی ہے اور ان کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کی ہیں۔

آزاد کشمیر

اس کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔ کشمیر پاکستان کی شاہرگ ہے۔ کشمیری چائے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ کشمیر مہمان نواز، بہادر اور محب وطن ہیں۔ یہاں پہاڑی، ہندکو، گوجری، پنجابی اور پشتو بولی جاتی ہے۔ کشمیر کے خوبصورت مناظر کی وجہ سے مغل شہنشاہ ظہیر الدین بابر نے کہا تھا کہ کشمیر زمین پر جنت ہے۔ سیاح بڑی تعداد میں سیر وتفریح کے لیے آزاد کشمیر کا رخ کرتے ہیں۔

گلگت بلتستان

گلگت کا صدر مقام سکردو ہے۔ اسے پاکستان کا پانچواں صوبہ کہا جاتا ہے کھپلو،، ست پارہ جھیل اور باشو جھیل اس کے سیاحتی مقامات ہیں۔ بلتستان میں بلتی، تبتی اور لداخی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ نوروز جشن بہارا اور شندور پولو میلہ بلتستان کے مشہور تہوار ہیں۔ پولو یہاں کا مقامی کھیل ہے۔ میں نے پولو کھیل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

○ آپ کا پسندیدہ سیاحتی مقام کون سا ہے؟

جواب: میرا پسندیدہ سیاحتی مقام مری ہے۔

اہم الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مسحور کرنا	جادو کرنا	دلفریب	دلکش
نغمگی	نغمے جیسی	آغوش	گود
تانتا بندھنا	لگاتار عمل	کہسار	پہاڑ
بے ساختہ	بغیر سوچے سمجھے	دل موہ لینا	دل کو اچھا لگنا

پڑھنے کے دوران میں

(الف) وادی نیلم کہاں واقع ہے؟

جواب: وادی نیلم آزاد جموں کشمیر کی ایک حسین وجمیل وادی ہے جو مظفر آباد کے نزدیک واقع ہے۔

(ب) جہلم پراجیکٹ کیا ہے؟

جواب: جہلم پراجیکٹ بجلی پیدا کرنے کا ایک بڑا منصوبہ ہے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ سبق کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ماجد کے چچا نے ان سے کیا وعدہ کیا تھا؟

جواب: ماجد کے چچا نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں وادی نیلم کی سیر کو جائیں گے۔

(ب) کٹن آزاد جموں وکشمیر کی کس وادی میں واقع ہے؟

جواب: کٹن آزاد جموں وکشمیر کی وادی نیلم میں واقع ہے۔

(ج) طوبیٰ، کٹن سے واپس کیوں نہیں آنا چاہتی تھی؟

جواب: طوبیٰ کٹن سے اس لیے واپس نہیں آنا چاہتی تھی کیونکہ کٹن بہت خوبصورت قدرتی مناظر والی حسین جگہ تھی۔

(د) کٹن سے واپسی کا سفر کیوں پر لطف تھا؟

جواب: کٹن سے واپسی کا سفر بھی پر لطف تھا کیونکہ جہاں بھی قدرتی منظر اچھا لگتا چچا جان گاڑی روک لیتے نظارہ کرتے ،تصویریں لیتے اور چل پڑتے۔ راستے میں جگہ جگہ رنگ برنگی چادریں اور چھتریاں لگی نظر آئیں۔

(ہ) گل کی ٹہنی کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: گل کی ٹہنی کو زلفوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

سنیے اور بولیے

۲۔ **ہر طالب علم باری باری بتائے کہ ماضی قریب میں اس نے کس مقام کی سیر کی اور اس کا تجربہ کیسا رہا؟**

جواب: گھومنے پھرنے سے انسان کی معلومات میں جس قدر اضافہ ہوتا ہے وہ کتابیں پڑھنے سے نہیں ہوتا والد صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں کسی تاریخی مقام کی سیر کروائیں گے۔

چھٹیوں میں ہرن مینار شیخوپورہ کی سیر کے لیے جانے کا پروگرام بنا اس کے لیے اتوار کا دن اور صبح سات بجے کا وقت مقرر ہوا اور ایک کار کرائے پر لی۔ ہرن مینار پہنچ کر ہم ادھر ادھر ٹہلنے لگے۔ کچھ لڑکے کھیلنے میں مصروف ہو گئے۔ ہم لوگ کھانا ساتھ ہی لے گئے تھے۔ ایک گھنٹہ گھومتے رہے، بعد میں کچھ دیر بیت بازی کا سلسلہ بھی چلتا رہا۔ والد صاحب نے ہرن مینا کی تاریخی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس جگہ کو ہرن مینار اس لیے کہتے ہیں کہ یہاں جہانگیر بادشاہ نے ہرن کا شکار کھیلا تھا اور غلطی سے جہانگیر کا اپنا ہی ہرن اس کے ہاتھوں مارا گیا وہ ہرن جہانگیر کو بہت پیارا تھا۔ اس نے ہرن کو یہاں دفن کر دیا اور ایک مینار تیار کروایا جو ہرن مینار کے نام سے مشہور ہے۔

کافی دیر سیر کرنے کے بعد ہم کار میں سوار ہوئے اور پانچ بجے کے قریب گھر واپس پہنچے۔ یہ تجربہ بہت اچھا اور صحت افزا رہا۔ ہرن مینار کی یادیں اب بھی تر و تازہ ہیں۔ دوبارہ بھی جانے کا دل کرتا ہے۔

۳۔ درج ذیل جدول کو غور سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

اسلام آباد سے مختلف شہروں کا فاصلہ اور کرایہ			
نمبر شمار	شہر	فاصلہ / کلومیٹر	کرایہ / روپے
ا	فیصل آباد	۴۴۰	۸۰۰
ب	مظفر آباد	۱۳۸	۱۵۰
ج	ایبٹ آباد	۲۱۰	۲۰۰
د	حیدر آباد	۱۳۰۰	۲۰۰۰
ہ	جعفر آباد	۱۵۰	۱۸۰

(ا) **دیے گئے جدول کے مطابق اسلام آباد سے کون سا شہر سب سے دور ہے؟**

جواب: حیدر آباد (۱۳۰۰)

(ب) **تمام شہروں میں کون سی قدر مشترک ہے؟**

جواب: تمام شہروں میں آباد قدر مشترک ہے۔

(ج) **اسلام آباد سے کون سا شہر قریب ترین ہے؟**

جواب: اسلام آباد سے قریب ترین شہر مظفر آباد (۱۳۷ کلومیٹر) ہے۔

(د) **کس شہر میں جانے کے لیے آٹھ سو روپے درکار ہوں گے؟**

جواب: فیصل آباد جانے کے لیے آٹھ سو روپے درکار ہوں گے۔

زبان سیکھیے

جس جملے کے بعد کسی چیز کی تفصیل بیان کرنا ہو تو اس کے بعد (:۔) تفصیلیہ کی علامت لگتی ہے۔

مثال۔ لاہور کے مشہور بازار یہ ہیں:۔
انارکلی بازار، لبرٹی مارکیٹ، اچھرہ بازار

۴۔ **درج ذیل جملوں میں مناسب جگہوں پر تفصیلیہ، وادین اور قوسین کی علامت لگائیں۔**

(ا) پاکستان کے بڑے بڑے شہروں کے نام ہیں لاہور، پشاور، کراچی، کوئٹہ، ملتان

(ب) ایک کہاوت کے مطابق ملتان کی مشہور چیزیں ہیں گرمی، گرد، گورستان

(ج) پاکستان ان ممالک کو چاول برآمد کرتا ہے امریکا، برطانیہ، جاپان، سعودی عرب، کوریا، سوڈان

پاکستان کے بڑے بڑے شہروں کے نام ہیں:۔ لاہور، پشاور، کراچی، کوئٹہ، ملتان ایک کہاوت کے مطابق ملتان کی مشہور چیزیں ہیں:۔ گرمی، گرد، گورستان پاکستان ان ممالک کو چاول برآمد کرتا ہے:۔ امریکا، برطانیہ جاپان، سعودی عرب، کوریا، سوڈان

سوچیے اور لکھیے

۵۔ **سیر و سیاحت کی اہمیت پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔**

اکرم: السلام علیکم دوست! کیسے ہوں

انور: وعلیکم اسلام بھائی! میں ٹھیک ہوں کیا ہو رہا ہے۔

اکرم: آج کل گرمیوں کی چھٹیاں ہیں اور بہت شدید گرمی ہے۔ سوچ رہا ہوں سیر وسیاحت کی جائے اور کسی تفریحی مقام پر کچھ دن گزارے جائیں۔

انور: بہت زبردست! میں بھی یہی سوچ رہا ہوں یہ موسم سیر وسیاحت کے لئے بہت ہی مناسب ہے۔ پھر کہاں کا پروگرام ہے؟

اکرم: میرا پروگرام شمالی علاقہ جات کی طرف جانے کا ہے وہا کا موسم فضا بہت ہی خوشگوار ہوتی ہے بہت لطف آئے گا۔

انور: بہت اچھا! سیر وسیاحت سے نئے نئے علاقوں انکی ثقافت رہن سہن اور موسم کا پتہ چلتا ہے اور ان علاقوں سے آگہی حاصل ہوتی ہے مختلف لوگوں سے میل ملاپ ہوتا ہے۔ انکے کھانے پینے کے طریقے مختلف قسم کے لباس اور دیگر چیزوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔

اکرم: سیر وسیاحت سے انسان کو نئی تہذیبوں اور علاقوں کا ادراک ہوتا ہے مختلف لوگوں سے میل ملاپ ہوتا ہے۔ انکے کھانے پینے کے طریقے مختلف قسم کے لباس اور دیگر چیزوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔

انور: ٹھیک کیا تم نے! تو پھر دوستوں سے مل کر پروگرام کو حتمی شکل دیتے ہیں۔ اور اگلے ہفتے روانہ ہوتے ہیں۔

اکرم: بالکل ٹھیک! سب مل کر شمالی علاقوں کی سیر وسیاحت کو چلتے ہیں۔ بہت لطف اندوز ہونگے۔

انور: بہت خوب! چلو تیاری کرتے ہیں۔

۶۔ درج ذیل الفاظ مرکبات کے معانی لغت سے تلاش کر کے لکھیں اور ان کے جملے بھی بتائیں۔

الفاظ	معانی	جملے
فلک بوس	اونچی	شمالی علاقوں میں فلک بوس چوٹیاں ہیں۔
برف پوش	برف سے ڈھکی	سیاچن گلیشیر برف پوش پہاڑ ہے۔
تانتا بندھنا	بہت لوگ آنا	گرمیوں کے موسم میں مری میں سیاحوں کا تانتا بندھا ہوتا ہے۔
دل فریب	دلکش	شمالی علاقوں میں رات کا منظر دل فریب ہوتا ہے۔
رس گھولنا	میٹھا لگنا	صبح اذان کی آواز کانوں میں رس گھولتی ہے۔

عمل کیجیے

۷۔ انٹرنیٹ سے کسی تفریحی مقام سے متعلق تصاویر اکھٹی کریں اور اپنے دوستوں کو دکھائیں۔

جواب: عملی کام۔

سبق نمبر18

رکشے والا

مرکزی خیال

اس سبق میں مصنف رکشے کے بارے میں مزاحیہ انداز میں گفتگو کرتا ہے کہ کار کے تین حروف ہیں مگر پہیے چار جبکہ رکشے کے چار حروف ہیں مگر پہیے تین۔ اگر حروف کی ترتیب گڈمڈ کردی جائے تو یہ شکرا بن جاتا ہے۔ ویسے فیصل آباد میں رکشے کو رشکہ کہا جاتا ہے۔ یہ تین پہیوں والی نادر سواری نادار سواریوں کو وہاں تک لے کر گھس جاتی ہے جہاں سائیکل بھی نہیں گھس سکتی۔

خلاصہ

اس سبق میں مصنف رکشے والوں کے متعلق مزاحیہ انداز میں بتا رہے ہیں کہ کار کے تین حروف مگر پہیے چار اور رکشے کے حروف چار مگر پہیے تین میں رکشے کے حروف کی ترتیب بدلنے سے یہ شکرا بن جاتا ہے لہذا اسی لئے بس کے اڈوں پر بس کے رکتے ہی رکشے والے شکرے کی طرح سواریوں کی طرف لپکتے ہیں۔ فیصل آباد میں رکشے کو رشکہ کہا جاتا ہے اور اسمیں بیٹھنے والی سواری کو رشک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے رکشہ مسافروں کو لے کر وہاں گھس جاتا ہے جہاں سائیکل نہیں گھس سکتی رکشہ والا کرایہ پوچھنے پر اگر کہ دے کہ جو مرضی دے دیں تو

www.downloadclassnotes.com